علم الصرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم
علم الصرف
اولین
مؤلف
مولانا مشتاق احمد چرتھاولی
ناشر
مکتبہ اہل حدیث
امین پور بازار
فیصل آباد

بِاسْمِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی
حَامِدًا وَّمُصَلِّیاً وَّمُسَلِّمًا

عِلم صَرف کی تعریف

عِلم صرف وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے۔ اور لفظوں کو گردانننے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

فَائدہ:۔ اس عِلم کا فائدہ یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اصطلاحات

ضمہ پیش کو کہتے ہیں۔
فتحہ زبر کو اور کسرہ زیر کو کہتے ہیں۔
تنوین دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش کو کہتے ہیں۔
حرکت زبر۔ زیر۔ پیش کا نام ہے۔
سکون اور جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔
تشدید ایک حرف کو دو بار ایک سکون اور حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے عَصَّ ۔
مضموم وُہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ مفتوح وُہ حرف ہے جس پر زبر ہو۔

مکسور ۔ زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ **متحرک**:۔ حرکت والا حرف۔
ساکن:۔ وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔ **مشدّد**:۔ وہ حرف ہے جس پر تشدید ہو۔
حرفِ علت:۔ تین ہیں۔ واؤ، الف، یا کہ مجموعہ ان کا "وای" ہے، **صیغہ** لفظ کو، **اسم** نام کو، **فعل** کام کو کہتے ہیں۔
زمانہ:۔ وقت کا نام ہے، اور وقت تین ہیں۔ **ماضی** (گزرا ہوا) **حال** (موجودہ) **مستقبل** (آنے والا)
فعلِ ماضی:۔ اِس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہوا زمانہ بتائے۔ جیسے ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانے میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔
فعل مضارع:۔ اِس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے۔ جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا۔ وہ ایک مرد زمانۂ موجودہ یا آئندہ میں)۔ مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔
امر ۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔ جیسے اِضْرِبْ۔ تُو مار۔
نہی ۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَا تَضْرِبْ تو مت مار۔
اثبات، مثبت ۔ فعل کے ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ اُس نے مارا۔ یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)
نفی، منفی ۔ فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے مَا ضَرَبَ اس نے نہیں مارا۔ لَا یَضْرِبُ وہ نہیں مارتا ہے۔
فاعل ۔ کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول۔ جس پر کام کیا جائے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔ مارا زید نے عمرو کو۔ اس میں ضَرَبَ فعل ہے زَیْدٌ فاعل ہے عَمْرًوا مفعول ہے۔

فعل معروف:۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو، جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو۔ (عمرو مارا گیا) اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم۔ وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَهَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)

فعل متعدی۔ وہ فعل ہے جو فقط فاعل و مفعول دونوں پر پورا ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (مارا زید نے عمرو کو)۔

غائب۔ وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔ جس سے بات نہ کی جائے۔

حاضر۔ وہ ہے جس سے بات کی جائے۔

متکلم۔ بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

واحد۔ ایک کو، تثنیہ دو کو۔ جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرفِ اصلی۔ اس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں فا یا عین یا لام کی جگہ ہو۔ پس جو حرف فا کی جگہ ہو اس کو فا کلمہ اور جو عین کی جگہ ہو اس کو عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اس کو لام کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے نَصَرَ۔ فَعَلَ کے وزن پر ہے اس میں ن فا کلمہ اور ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے۔

حرفِ زائد۔ اس کو کہتے ہیں جو فا۔ عین۔ لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ۔ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے۔ اس میں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور

نون مفتوح کی جگہ ہے۔ اور بامفتوح لام کی جگہ ہے پس ج۔ ن۔ ب حرف اصلی ہوئے اور باقی حرف یعنی ھمزہ اور تا زائد ہیں۔

افعال اور اُن کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ۱۴ صیغے ہوتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

تین مذکر غائب کے لئے — تین مؤنث غائب کے لئے

تین مذکر حاضر کے لئے — تین مؤنث حاضر کے لئے

دو متکلم کے لئے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لیئے آتا ہے، اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر و جمع مؤنث کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔

فصل (۱) فعل ماضی کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
واحد مذکر غائب	فَعَلَ کیا اس ایک مرد نے	فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فَعَلَ نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا کیا ان دو مردوں نے	فُعِلَا کیے گئے وہ دو مرد	مَا فَعَلَا نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَا فُعِلَا نہیں کیے گئے وہ دو مرد

صیغے	بحث اثبات فعل ماضی معروف	بحث اثبات فعل ماضی مجہول	بحث نفی فعل ماضی معروف	بحث نفی فعل ماضی مجہول
جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا کیا ان سب مردوں نے	فُعِلُوْا کئے گئے وہ سب مرد	مَا فَعَلُوْا نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فُعِلُوْا نہیں کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ کیا اس ایک عورت نے	فُعِلَتْ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعَلَتْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا کیا ان دو عورتوں نے	فُعِلَتَا کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلَتَا نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ کیا ان سب عورتوں نے	فُعِلْنَ کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعَلْنَ نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ کیا تو ایک مرد نے	فُعِلْتَ کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعَلْتَ نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو مردوں نے	فُعِلْتُمَا کئے گئے تم دو مرد	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ کیا تم سب مردوں نے	فُعِلْتُمْ کئے گئے تم سب مرد	مَا فَعَلْتُمْ نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فُعِلْتُمْ نہیں کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ کیا تو ایک عورت نے	فُعِلْتِ کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعَلْتِ نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا کیا تم دو عورتوں نے	فُعِلْتُمَا کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعَلْتُمَا نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ کیا تم سب عورتوں نے	فُعِلْتُنَّ کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعَلْتُنَّ نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	فُعِلْتُ کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	مَا فَعَلْتُ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	فُعِلْنَا کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مَا فَعَلْنَا نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فائدہ:۔ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَلَا اور واؤ اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے فَعَلُوْا اور تْ، ساکن بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب فَعَلَتْ اور لفظ تَا لگا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب فَعَلَتَا ہو جاتا ہے۔

یہی عمل ہر فعل ماضی میں کرو۔ جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبَا، اِجْتَنَبُوْا۔ اِجْتَنَبَتْ۔ اِجْتَنَبَتَا بنیں گے۔

اور واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نون مفتوح لگا دینے سے جمع مؤنث غائب فَعَلْنَ اور تَ مفتوح لگا دینے سے واحد مذکر حاضر فَعَلْتَ اور تُمَا سے تثنیہ مذکر حاضر فَعَلْتُمَا اور تُمْ سے جمع مذکر حاضر فَعَلْتُمْ اور تِ مکسور سے واحد مؤنث حاضر فَعَلْتِ اور تُمَا سے تثنیہ مؤنث حاضر فَعَلْتُمَا اور تُنَّ سے جمع مؤنث حاضر فَعَلْتُنَّ اور تُ مضموم سے واحد مذکر و مؤنث متکلم فَعَلْتُ اور نَا سے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم فَعَلْنَا بن گیا۔

یہی عمل ہر ماضی میں کرو جیسے اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبْنَ۔ اِجْتَنَبْتَ۔ اِجْتَنَبْتُمَا اِجْتَنَبْتُمْ۔ اِجْتَنَبْتِ۔ اِجْتَنَبْتُمَا۔ اِجْتَنَبْتُنَّ۔ اِجْتَنَبْتُ۔ اِجْتَنَبْنَا بنیں گے۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی

حالت پر چھوڑ دو۔ اور آخر کے پاس والے حرف کو زیر دے دو۔ اگر زیر نہ ہو اور باقی جتنے حرکت والے حرف ہوں خواہ ایک یا دو، سب کو پیش دے دو ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جائے گا جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے اور اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ پھر باقی صیغے بنانے کے لیے وہی طریقہ اختیار کرو جو ماضی معروف میں بیان ہوا۔

فائدہ:۔ ماضی مثبت کے شروع میں مَا لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتی ہے۔

نظم

غور کر کے مجھ سے اب سن لو ذرا — ماضیٔ مجہول کا تم قاعدہ
حرفِ آخر ماضی معروف کو — حال پر اُس کے ہمیشہ چھوڑ دو
پہلا آخر سے نہ ہو مکسور گر — زیر دے دو اس کو واجب جان کر
باقی جس جس حرف پر معروف کے — فتحہ یا کسرہ ہو دو ضمہ اُسے

ماضیٔ منفی بنانا ہو اگر
مَا لگا دو اس کے اوّل بے خطر

سوالات

(الف) افعال ذیل کی چاروں گردانیں مندرجہ نقشہ بالا مع معنی بیان کرو۔

كَتَبَ	مَنَعَ	اِجْتَنَبَ	عَلِمَ	تَرَكَ
اُس نے لکھا	اس نے روکا	اس نے پرہیز کیا	اُس نے جانا	اُس نے چھوڑا

(ب) الفاظِ ذیل کے معنی بیان کرو۔

مَاكَتَبُوْا مَنَعْتُمْ اِجْتَنَبْتُنَّ مَاتَرَكَ مَنَعْنَ

(ج) فقراتِ ذیل کو عربی میں ادا کرو۔

میں نے نہیں روکا۔ ان دو مردوں نے روکا۔ ان سب عورتوں نے پرہیز کیا۔
ہم نے نہیں چھوڑا۔ ان دو عورتوں نے جانا۔

فصل (۲) فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع معروف فعل ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا مختصر قاعدہ گردان کے بعد بیان ہوگا۔

فعل مضارع کی گردان

صیغے	بحث اثبات فعل مضارع معروف	بحث اثبات فعل مضارع مجہول	بحث نفی فعل مضارع معروف	بحث نفی فعل مضارع مجہول
واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	يُفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	يُفْعَلُوْنَ	لَا يَفْعَلُوْنَ	لَا يُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائیگی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ نہیں کیجاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ

واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کریگا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
	تَفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	لَا تَفْعَلُوْنَ	لَا تُفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِیْنَ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِیْنَ کی جاتی ہے یا کیجائے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِیْنَ نہیں کرتی ہے یا نہیں کریگی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِیْنَ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	اَفْعَلُ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	اُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلُ نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	نَفْعَلُ کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نُفْعَلُ کیے جاتے ہیں یا کیے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلُ نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلُ نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ :- ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں سے لگا دو وہ چار حرف یہ ہیں اَلف ۔ تا ۔ یا ۔ نؔ کہ مجموعہ ان کا اَتَیْنَ ہے ۔ ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں ، الف صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے ۔ اور تا آٹھ صیغوں میں یعنی تین مذکر حاضر ۔ تین مؤنث حاضر دو مؤنث ۔ اور یا مذکر غائب کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب میں ۔ اور نون ۔ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو ۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔
واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم۔

سات صیغوں میں نون اعرابی لگا دو۔ وہ سات صیغے یہ ہیں:۔
چار تثنیہ کہ ان میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے۔ اور دو جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر۔ ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے اور نون جمع مؤنث جیسا کہ ماضی میں آتا ہے مضارع میں بھی آتا ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامتِ مضارع کو پیش دے دو، اگر پیش نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دے دو اگر زبر نہ ہو۔ باقی حالت بدستور رہنے دو۔ مضارع مجہول بن جائے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ۔ یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔

ف:۔ مضارع مثبت پر لَا لانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔
جیسے لَا یَضْرِبُ وہ نہیں مارتا ہے۔

نظم

ہیں مضارع کی علامت حرف چار	تا، الف اور یا و نون کو، کر شمار
ہوتا ہے مجموع چاروں کا اَتَیْنَ	یاد کر لے دل سے تو اے نور عین
ہے الف حرف ایک صیغہ کے | لَنْ	ایسے ہی نون ایک صیغہ کے لئے

چار صیغوں میں ہے یا آتا سدا
آٹھ صیغوں کے لئے ہے تا بنا

پانچ کے آخر میں ضمہ دو لگا
نون اعرابی ملاؤ سات جا

پھر بنانا ہے اگر "مجہول" کو
تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو

بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر
اور باقی رکھو اس کے حال پر

لَا اگر مثبت مضارع پر لگے
بے شک و لاریب وہ منفی بنے

سوالات

۱۔ فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں پیش آتا ہے؟

۲۔ فعل مضارع کے کون کونسے صیغے ہیں جن کے آخر میں نون اعرابی ہوتا ہے؟

۳۔ نون اعرابی کون کون سے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟

۴۔ افعالِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو۔

يَجْتَنِبُ يَكْتُبُ يَسْمَعُ يَعْلَمُ يَمْنَعُ

۵۔ فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ۔

لَا يَكْتُبُوْنَ يَسْمَعُوْنَ تَعْلَمِيْنَ يَكْتُبْنَ نَمْنَعُ اَتْرُكُ

۶۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہم لکھتے ہیں۔ وہ سب مرد جانتے ہیں۔ میں روکتا ہوں۔ تم سب چھوڑتے ہو۔ وہ سب عورتیں سنیں گی۔ ایک عورت روکے گی۔

تم دو مرد لکھو گے ۔ تم دو عورتیں لکھو گی ۔ تم سب عورتیں سُنو گی ۔ ہم روتے ہیں ۔ میں ایک عورت سنوں گی ۔ وہ دو عورتیں لکھتی ہیں ۔ ہم جانتے ہیں۔

فصل (۳) نفی تاکید بہ لن ونفی جحد بہ لم کی گردان

صیغہ	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بہ لن در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بہ لم در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ یُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَمْ یَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلَا	لَنْ یُفْعَلَا	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ یُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ یَفْعَلُوْا	لَنْ یُفْعَلُوْا	لَمْ یَفْعَلُوْا	لَمْ یُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ یَفْعَلْنَ	لَنْ یُفْعَلْنَ	لَمْ یَفْعَلْنَ	لَمْ یُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا

واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِي ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِي ہرگز نہیں کی جائیگی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِي نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِي نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ أَفْعَلَ ہرگز نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ أُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَمْ أَفْعَلْ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ أُفْعَلْ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلَ ہرگز نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنْ نُفْعَلَ ہرگز نہیں کیے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَمْ نَفْعَلْ نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	لَمْ نُفْعَلْ نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ ۱: لَنْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور واحد مذکر غائب واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخر حرف پر بجائے پیش کے زبر دے دو۔ اور سات صیغوں میں سے نون اعرابی گرا دو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔

بحث نفی تاکید بہ لَنْ بن جائے گی۔ لَنْ فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ ۲: لَمْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے ان سب میں بجائے پیش کے جزم دے دو، اگر حرف علت نہ ہو۔ جیسے لَمْ يَضْرِبْ۔ لَمْ يَسْمَعْ اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے يَدْعُوْ سے لَمْ يَدْعُ اور يَرْمِيْ سے لَمْ يَرْمِ اور يَخْشٰى سے لَمْ يَخْشَ۔ اور سات صیغوں میں نون اعرابی

گرا دو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو "بحث نفی بہ لَم" بن جائے گی۔ لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لَنْ مضارع پر لگائے تو اگر — پانچ صیغوں میں کرے گا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمّہ تھا — اب بجائے ضمّہ کے فتحہ ہوا
نونِ اعرابی کو دیتا ہے گرا — سات صیغوں میں وہ بے روئے وریا

اور مضارع کو ہے دیتا بے گماں
خاص مستقبل کے معنی اے جواں

لَمْ مضارع پر اگر آ جائے گا — جزم دے گا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے — لَمْ کے آجانے سے ساکن ہوئے
نونِ اعرابی گرائے سات جا — مثلِ لَنْ کے یاد رکھ یہ قاعدا
اور مضارع کو ہے دیتا بے خطر — ماضی منفی کے معنی اے پسر
حرفِ علت ہووے آخر میں اگر — لَمْ لگائے جب تو اس کو دور کر

حرفِ علت تین ہیں اے نیک رائے
اور ہے مجموع ان تینوں کا وائے

سوالات

۱۔ لَنْ و لَمْ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا؟

۲۔ الفاظِ ذیل کی پوری پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا سے کرو۔

لَنْ يَّجْتَنِبَ   لَنْ تَسْمَعَ   لَمْ يَكْتُبْ   لَمْ يَعْلَمُوْا

۳۔ ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ:۔

لَنْ تَفْعَلُوْا ۲ لَمْ يَفْعَلُوْا ۲ لَنْ اَسْمَعَ   لَمْ يَجْتَنِبُوْا ۲

لَمْ يَتْرُكْنَ

۴۔ ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

میں ہر گز نہیں لکھوں گا۔ وہ ایک عورت ہر گز نہیں سُنے گی۔
تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا۔ تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے۔ ہم نے نہیں لکھا۔ تو ایک عورت ہر گز نہیں سُنے گی۔ تو ایک عورت نے نہیں سُنا۔ تم سب عورتیں ہر گز نہیں چھوڑی جاؤ گی۔ تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں۔

فصل (۴) لام تاکید با نون تاکید کی گردان

صیغے	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت

تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائیگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنْ ضرور ضرور کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ :- نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔ نون ثقیلہ۔ نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ۔ نون مشدد کو کہتے ہیں۔

نون خفیفہ۔ نون ساکن کو کہتے ہیں۔

نون ثقیلہ چودہ ۱۴ صیغوں میں آتا ہے۔ اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں۔ باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نہیں آتا۔ لام تاکید ہمیشہ

مفتوح ہوتا ہے۔

پس بحث لام تاکید با نون ثقیلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگا دو۔ اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دو۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے یٰ دور کر دو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف بڑھا دو تاکہ نون جمع مؤنث اور نون ثقیلہ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے۔ اس الف کو الف فاصل کہتے ہیں کیوں کہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جدا کر دیتا ہے۔

نون ثقیلہ سے پہلے چھے صیغوں میں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے۔ اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے پیش ہوتا ہے۔ اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے اور باقی واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔

نون خفیفہ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو نون ثقیلہ کا ہے۔ صرف ساکن اور مشدد کا فرق ہے۔

نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا
لام تاکید اور نون تاکید کا

نون تاکیدی کی اوّل قسم دو
تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو

بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق
سن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق

لام کو تاکید کے اے باوفا
ابتدا میں دو مضارع کے لگا

نون کو تاکید کے آخر میں لا
سات جا سے نونِ اعرابی گرا

پھر مذکر جمع سے تو بالیقیں
دور کر دے واؤ کو اے ہم نشیں

واؤ سے پہلے جو ضمہ ہے یہاں
باقی رکھ اس کو اسی جا ہر زماں

صیغۂ واحد مؤنث میں جو یا
آتی ہے اس کو بھی دے فوراً اڑا

قبل یا کے ہے جو یاں کسرہ لگا
دور کرنا ہے نہیں اس کا روا

پھر مؤنث جمع میں اے باخبر
بعدِ نون فاصل الف ایزاد کر

ہے الف فاصل کا یہ اک فائدا
کرتا ہے نونوں کو آپس میں جدا

پیشتر نونِ ثقیلہ کے مدام
آتا ہے چھے جا الف اے نیک نام

اور مذکر جمع میں اے ہوشیار
نون سے پہلے ہو ضمہ بے غبار

واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان
نون سے پہلے ہو کسرہ کا نشان

پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب
ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب

حال اب نونِ ثقیلہ کا سنو
بعد الف کے دائما مکسور ہو

اور باقی سارے صیغوں میں عزیز
ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز

قاعدہ تو کر دیا ہم نے تمام
اور سن لو بات تم اے خوش کلام

چودہ صیغے ہیں ثقیلہ کے لئے
آٹھ ہیں نون خفیفہ کے لئے

یعنی جس جا پر الف موجود ہو وہاں خفیفہ کا نشاں نابود ہو
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیاں سخت مشکل صرف میں اے مہرباں
نظم سے لیکن وہ آساں ہوگیا
پس کرو تم واسطے میرے دعا

سوالات

۱۔ افعال سابقہ یَجتَنِبُ، یَسْمَعُ۔ یَتْرُکُ وغیرہ سے نون ثقیلہ وخفیفہ کی گردان کرو۔

۲۔ لَیَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلِنَّ، لَیَفْعَلْنَانِّ مضارع کے کون کون سے صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ہیں۔

۳۔ تَفْعَلُنَ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ یَفْعَلَانِ۔ اُفْعَلُ سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ بناؤ۔

۴۔ وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے نونِ اعرابی گرایا جاتا ہے؟

۵۔ الف فاصل کسے کہتے ہیں؟

۶۔ لَیَجْتَنِبْنَانِّ۔ لَتَعْلَمُنَّ۔ لَنَسْمَعَنَّ۔ لَتَتْرُکِنَّ۔ کا اردو میں ترجمہ کرو۔

۷۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہم ضرور ضرور لکھیں گے، وہ دو مرد ضرور ضرور روکیں گے۔ تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کروگی۔ وہ سب مرد ضرور ضرور جائیں گے۔ تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی، وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی۔ میں ایک مرد ضرور ضرور سنوں گا۔ وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائیں گی۔

فصل (۵) امر کی گردان

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِیَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِیُذْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	لِیَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِیُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِیَفْعَلَا	لِیُفْعَلَا	لِیَفْعَلَانِّ	لِیُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر غائب	لِیَفْعَلُوْا[1]	لِیُفْعَلُوْا[2]	لِیَفْعَلُنَّ	لِیُفْعَلُنَّ	لِیَفْعَلُنْ	لِیُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیجائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیجائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لِیَفْعَلْنَ	لِیُفْعَلْنَ	لِیَفْعَلْنَانِّ	لِیُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ ضرور کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوْا[2]	لِتُفْعَلُوْا[1]	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	[2] اِفْعَلِیْ کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِیْ چاہیے کہ کیجائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ ضرور کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِنَّ چاہیے کہ ضرور کیجائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ

تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفْعَلْ چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنُفْعَلْ چاہیے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

قاعدہ :۔ امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ امر معروف کو مضارع معروف سے اور امر مجہول کو مضارع مجہول سے۔ غائب کو غائب سے، حاضر کو حاضر سے اور متکلم کو متکلم سے۔ یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے اسی صیغہ سے بنائیں گے، اس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

امر غائب معروف بنایا جاتا ہے مضارع غائب معروف سے۔

امر غائب مجہول " مضارع غائب مجہول سے۔

امر حاضر مجہول " مضارع حاضر مجہول سے۔

امر متکلم معروف " مضارع متکلم معروف سے۔

امر متکلم مجہول " مضارع متکلم مجہول سے۔

ان سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام مکسور لگا دو۔ اور آخر سے ساکن کر دو۔ اگر نون اعرابی ہو تو اس کو گرا دو۔ اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ اور یُضْرَبُ سے تُضْرَبُ

سے لِتَضْرِبْ اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ ۔ اور یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبَا اور یَضْرِبْنَ سے لِیَضْرِبْنَ۔

اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ اور یَخْشٰی سے لِیَخْشَ۔

امر حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع تا کو گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَعَلَّمُ سے عَلَّمْ اور تَضَعُ سے ضَعْ۔

اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے تَقِیْ سے قِ۔

اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ہمزہ وصل مکسور شروع میں لگا دو۔ اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو۔ جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ۔

اگر عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزہ وصل مضموم شروع میں لگا دو۔ اگر حرف علت نہ ہو۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ۔ اور اگر حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دو۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

فائدہ (۱) امر میں نون جمع مونث باقی رہتا ہے اور نون اعرابی گرا دیا جاتا ہے۔

فائدہ (۲) نون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا

ہے لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

فائدہ (۳) لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "ضرور"۔ لام امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "چاہیے کہ"۔

فائدہ (۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے مل جائے اور پڑھنے میں نہ آئے مگر لکھنے میں باقی رہے جیسے فَاطْلُبْ، ثُمَّ اطْلُبْ۔

نظم

تا مضارع سے تو پہلے دور کر	حرفِ اول پر پھر اس کے کر نظر
گر ہو اس پر کوئی حرکت اے فتا	کر دے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں	حرفِ اول پر سکون ہووے عیاں
عین پر صیغے کے پھر کر لو نظر	زیر رکھتا ہے یا اس پر ہے زبر
گر زبر یا زیر ہو اس پر جناب!	دو لگا مکسور ہمزہ تم شتاب
عین صیغہ کا اگر مضموم ہو	ہمزہ بھی مضموم تم زائد کرو
یہ ہوا معروف حاضر کا بیان	یاد کر لو خوب اس کو بر زبان
اور جتنے صیغے ہیں اس کے سوا	قاعدہ ان کا ہے بالکل ہی جدا
پس علامت باقی رکھو اے ہمام	ابتدا میں دو لگا مکسور لام
ہاں یہ واجب جان تو اے باحیا	ہوتا ہے آخر سے ساکن دائما

حرف علت ہووے آخر میں اگر
دور کر دو اس کو تم اے خوش سیر

سوالات

۱۔ اِسْمَعْ ۔ اُكْتُبْ ۔ اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔

۲۔ لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے؟

۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

۴۔ ہمزۂ وصل کسے کہتے ہیں؟

۵۔ فقرات ذیل کے معنی بیان کرو۔

لِيَكْتُبُوْا ۔ اُتْرُكُوْا ۔ لِتَعْلَمَنَّ ۔ اِمْنَعِنَّ ۔ لِاَكْتُبَنَّ ۔ اِعْلَمُوْا
لِيَمْنَعَنَّ ۔ اُتْرُكْنَانِّ ۔ لِيَسْمَعَانِّ ۔ لِتُتْرَكُوْا ۔

۶۔ ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تم لوگ لکھو۔ تم لوگ ضرور لکھو۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں۔
تو ایک عورت چھوڑ۔ چاہیے کہ وہ دو عورتیں سنیں۔
چاہیے کہ ہم ضرور چھوڑیں۔ تم سب عورتیں سنو۔ تم سب عورتیں ضرور سنو۔ تو
ایک مرد روک۔ چاہیے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں۔
تم دو مرد ضرور روکو۔

فصل (۶) نہی کی گردان

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا یُفْعَلَا	لَا یَفْعَلَانِّ	لَا یُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد	لَا یُفْعَلُوْا	لَا یَفْعَلُنَّ	لَا یُفْعَلُنَّ	لَا یَفْعَلُنْ	لَا یُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	لَا یُفْعَلْنَ	لَا یَفْعَلْنَانِّ	لَا یُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِیْ نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنَّ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنَّ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنْ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ		

جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا اَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلَنَّ	لَا اُفْعَلَنَّ	لَا اَفْعَلَنْ	لَا اُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَفْعَلْ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلْ نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ

قاعدہ۔ مضارع مثبت کے شروع میں "لائے نہی" لگا دو اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دے دو اگر حرفِ علت نہ ہو جیسے۔ لَا تَضْرِبْ ۔ لَا تَسْمَعْ ۔ لَا تَنْصُرْ اور اگر حرفِ علت ہو تو گرا دو جیسے۔ لَا تَدْعُ ۔ لَا تَرْمِ ۔ لَا تَخْشَ اور سات جگہ سے نون اعرابی گرا دو۔ اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو۔

نون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی لایا جاتا ہے۔ لیکن امر کی طرح لام تاکید یہاں بھی نہیں آتا۔

کرکے ساکن تو مضارع کو اخیر ابتدا میں دے لگا لائے نہی
حرفِ علت گر ہو آخر میں عیاں باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں
نونِ اعرابی گرا تو مثلِ امر یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

سوالات

۱۔ لَا يَجْتَنِبُ ۔ لَا يَتْرُكُ ۔ لَا يَمْنَعُ سے پوری گردان کرو۔

۲۔ فقراتِ ذیل کا ترجمہ اُردو میں کرو۔

لَا تَمْنَعُوْا ، لَا يَتْرُكْنَ ۔ لَا يَجْتَنِبَا ۔ لَا تَمْنَعِيْ ، لَا تَتْرُكْنَ ، لَا تَتْرُكَانِّ لَا تَعْلَمَنَّ ۔

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

تو ایک عورت ہرگز نہ روک ۔ وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں ۔ میں ہرگز پرہیز نہ کروں ۔ تم لوگ ہرگز نہ روکو ۔ وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں ۔

فائدہ ۔ اب ہم نفی تاکید بہ لَنْ ۔ لام تاکید با نون تاکید ، امر با نون تاکید ، نہی با نون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں ، اگر طالب علم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ ۔

لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد
لِيَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد

اُردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ	لَأَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنَّ	لِأَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَنْ يَسْمَعَ	لِيَسْمَعَنَّ
لَا تَمْنَعَنَّ	لَمْ تَمْنَعْ	لَتَمْنَعَنَّ	اِسْمَعَنَّ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سُنیں گی وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ سُنیں وہ سب عورتیں۔ ضرور ضرور سُنیں گی وہ سب عورتیں۔ چاہیئے کہ ضرور سُنیں وہ سب عورتیں۔ ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد۔ ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد۔ ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد۔ ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد۔ چاہیئے کہ ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد۔

فصل (۷) اسمِ فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو اسم فاعل کہتے ہیں جیسے :۔ فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد) فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ	
کرنیوالا ایک مرد	کرنیوالے دو مرد	کرنیوالے سب مرد	کرنیوالی ایک عورت	کرنیوالی دو عورتیں	کرنیوالی سب عورتیں	
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	

قاعدہ :۔ جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ ۔ ضَرَبَ سے ضَارِبٌ ۔ سَمِعَ سے سَامِعٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دُور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دو اگر زیر نہ ہو۔ اور آخری حرف پر تنوین لگا دو۔

جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔ یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔

نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ ۔۔۔ اور اٹھاؤ اس سے کامل فائدہ
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر ۔۔۔ تم بناؤ فَاعِلٌ کے وزن پر
حرف اس میں گر ہوں زائد تین سے ۔۔۔ اسم فاعل پھر مضارع سے بنے
جو علامت ہو مضارع کی ولا ۔۔۔ باقی رکھنا ہے نہیں اس کا روا
پس گرادو اسکو تم بے خوف وبیم ۔۔۔ اور لگا دو اس کی جا مضموم میم
قبل آخر حرف کے تم زیر دو
اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

۱۔ سَامِعٌ ۔ مُجْتَنِبٌ ۔ مُنْتَصِرٌ ۔ مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔

۲۔ عَالِمُوْنَ ۔ مُجْتَنِبَۃٌ ۔ تَارِکَاتٌ ۔ مَانِعَانِ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

دو عورتیں چھوڑنے والی، سب عورتیں پرہیز کرنیوالی، دو مرد لکھنے والے، سب مرد روکنے والے، ایک عورت سننے والی۔ دو عورتیں پرہیز کرتے والی، دو مرد سننے والے۔ سب

عورتیں روکنے والی۔

فصل (۸) اسم مفعول

جو لفظ اس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

گردان یہ ہے۔

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کئے ہوئے دو مرد	کئے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئی دو عورتیں	کی ہوئی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ:۔ جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئے گا جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ۔ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ۔ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ۔ اور آخر میں تنوین بڑھا دو جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔ یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ۔

نظم

اسم مفعول اب بنانا ہے اگر
قاعدہ اس کا بھی سن اے نامور

یاد رکھو یہ کہ سہ حرفی ماضی سے
آتا ہے وہ وزن پر مفعول کے

ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید
پھر مضارع سے بنا تو اے سعید

پر مضارع بھی وہ مجہول ہو کام میں لانا نہ یاں معروف کو
وہ مضارع کی علامت کو گرا، ضمہ والا میم وہ اِس جا لگا
اور پھر آخر میں وہ تنوین بڑھا
اِسم مفعول اس طرح بن جائے گا

سوالات

۱۔ مُجْتَنَبٌ ۔ مُسْتَنْصَرٌ ۔ مُتَقَبَّلٌ کی پوری گردان کرو۔

۲۔ الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ۔

مَمْنُوعُوْنَ ۔ مَعْلُوْمَاتٌ ۔ مَتْرُوكَةٌ ۔ مَنْصُوْرَانِ

۳۔ ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

ماری ہوئی ایک عورت۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔ مدد کیے ہوئے سب مرد۔

فصل (۹) اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کی بڑائی ظاہر کرے اس کو اسم تفضیل کہتے ہیں گردان یہ ہے۔

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنیوالے دو مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر

فُعْلیٰ	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنیوالی ایک عورت	زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ۔ اسمِ تفضیل واحد مذکر ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بنالو اور واحد مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر جیسے اَکْبَرُ۔ کُبْریٰ۔ اَصْغَرُ۔ صُغْریٰ۔
جب ماضی سہ حرفی نہ ہوگی اسمِ تفضیل نہیں آئے گا۔

نظم

وزن ہیں دو اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ کے — اَفْعَلُ واحد مذکر کے لئے
اور مؤنث کے لیے فُعْلیٰ ہوا — یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھ دیا
افعل التفضیل میں یہ شرط جان — تین حرفی ماضی ہو اے خوش بیان
گر ثلاثی ہو مجرّد کے سوا
ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئے گا

سوالات

۱۔ اَسْمَعُ۔ اَمْنَعُ۔ اَعْلَمُ سے اسمِ تفضیل کی پوری گردان کرو۔
۲۔ اَعْلَمُوْنَ۔ سُمْعَیَاتٌ۔ اَضَارِبُ کے معنی بتاؤ۔
۳۔ ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ۔

زیادہ سننے والے دو مرد — زیادہ مارنے والی دو عورتیں

زیادہ جاننے والی سب عورتیں۔ زیادہ سننے والے سب مرد

فصل (۱۰) اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اُسے اسم ظرف کہتے ہیں۔ اس کی گردان یہ ہے۔

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کام کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کام کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کام کرنے کی
صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع

قاعدہ ۔ سہ حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بناؤ ______ کہ علامت مضارع دُور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کو زبر دے دو۔ ورنہ اس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو۔ جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسمِ ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہوں گے۔

نظم

لکھتا ہوں اَب میں زروئے علم صرف صاف اور واضح طریق اسمِ ظرف

بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم — اور ہمیشہ ہوتی ہیں اس کی دو قسم
ایک ہے ظرف مکاں اے خوش لقا — دوسرا ظرف زماں ہے بے خطا
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر — دونوں قسموں کے لئے اے باہنر
پس علامت کو گرا کر دائما — فتحہ والا میم دو اس جا لگا
عین پر صیغہ کے پھر کر لو نظر — ضمہ ہے اس پر یا کسرہ یا زبر
دو زبر تم عین پر گر ضمہ ہو — ورنہ اس کے حال پر ہی چھوڑ دو
کر کے آخر حرف سے ضمہ کو دور — دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور

لیک ماضی تین حرفی کے سوا
اسم مفعول اور ظرف ایک آئے گا

سوالات

۱۔ مَضْرِبٌ ۔ مَنْصَرٌ ۔ مُقْتَلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔

۲۔ مَضَارِبُ ۔ مَسَاجِدُ ، مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ دو جگہ مارنے کی۔ دو زمانے مدد کرنے کے۔ ان کی عربی بناؤ۔

فصل (۱۱) اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے اسم آلہ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے۔

واحد		تثنیہ		جمع	
مِفْعَلٌ	ایک آلہ کرنے کا	مِفْعَلَانِ	دو آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ	سب آلے کرنے کے
مِفْعَلَةٌ	"	مِفْعَلَتَانِ	"	مَفَاعِلُ	"
مِفْعَالٌ	"	مِفْعَالَانِ	"	مَفَاعِيلُ	"

قاعدہ:۔ اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے۔

۱۔ علامتِ مضارع کو دور کرکے میم مکسور لگا دو۔ اور عین کلمہ کو زبر دے دو۔ اگر زبر نہ ہو تو آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔

۲۔ یہ کہ اس کی صورت کے آخر میں تا زیادہ کرو۔

۳۔ یہ کہ علامتِ مضارع کی جگہ میم مکسور لگا کر عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو اور آخر میں تنوین کا اضافہ کرو، جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت) مِضْرَبَۃٌ (دوسری صورت) مِضْرَابٌ (تیسری صورت)

نظم

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان	مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَۃٌ مِفْعَالٌ مان
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف	شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا	اسم آلہ کا نہ صیغہ آئے گا

سوالات

۱۔ مِضْرَبٌ۔ مِفْتَاحٌ۔ مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔

۲۔ مِسْمَعٌ۔ مَنَاصِرُ۔ مَفَاتِيْحُ کے معنی بتاؤ۔

۳۔ ان کی عربی بناؤ۔

دو آلے سننے کے   سب آلے مارنے کے

علم الصرف کا پہلا حصہ ختم ہوا۔

علم الصّرف

حصّہ دوم

اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں۔

(۱) ثُلَاثی (۲) رُباعی

ثلاثی ۔ اس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے ضَرَبَ ، نَصَرَ

رباعی ۔ وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ ۔ دَحْرَجَ ۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں :۔

ثلاثی مجرّد ، ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرّد ، رباعی مزید فیہ

مجرّد ۔ اس کو کہتے ہیں کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔ جیسے نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے اور بَعْثَرَ ۔ دَحْرَجَ رباعی مجرّد ہیں۔

مزید فیہ ۔ وہ ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو ۔ جیسے اِجْتَنَبَ ۔ اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے اور تَسَرْبَلَ ۔ تَزَنْدَقَ رباعی مزید فیہ ہے۔

ثلاثی مجرد ۔ کی چھ قسمیں ہیں جن کو چھ باب کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں :۔

۱ ۔ فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ

۳ ۔ فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ (۴) فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ

۵ ۔ فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ (۶) فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ

(ان ابواب کی تفصیل آگے دیکھ کر ان کی گردان یاد کر لو۔)

(۱) **باب اوّل** بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ	**صرف صغیر**	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰى

مصادر :۔ اَلطَّلَبُ ۔ ڈھونڈھنا اَلدُّخُوْلُ داخل ہونا اَلْعِبَادَةُ پوجنا اَلْقَتْلُ مار ڈالنا ۔ اَلتَّرْكُ چھوڑنا

(۲) **باب دوم** بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح، اور مضارع میں مکسور ۔ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ	**صرف صغیر**	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى

مصادر ۰

اَلْغَسْلُ ۔ دھونا اَلظُّلْمُ ۔ ظلم کرنا
اَلْفَصْلُ ۔ جدا کرنا اَلْغَلْبُ ۔ غلبہ کرنا
اَلْجُلُوْسُ ۔ بیٹھنا ۔

(۳) باب سوم بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ	صرف صغیر	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَھُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَھُوَ مَسْمُوْعٌ ۔ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِسْمَعْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِسْمَعٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ سُمْعٰی ۔

مصادر ۰

اَلْعِلْمُ ۔ جاننا اَلْفَھْمُ ۔ سمجھنا
اَلشَّھَادَۃُ ۔ گواہی دینا اَلْحَمْدُ تعریف کرنا
اَلشُّرْبُ ۔ پینا ۔

(۴) باب چہارم بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ	صرف صغیر	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَھُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَھُوَ مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِفْتَحْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَفْتَحٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِفْتَحٌ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ فُتْحٰی ۔

مصادر ۰

اَلْمَنْعُ ۔ روکنا ۔ اَلصَّبْغُ ۔ رنگنا
اَلرَّھْنُ ۔ رہن رکھنا اَلسَّلْخُ ۔ کھال کھینچنا

(۵) باب پنجم بروزن فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فَهُوَ كَرِيْمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ كُرْمٰى۔
	مصادر	اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا اَلْبُعْدُ دور ہونا اَلْكَثْرَةُ بہت ہونا اَللُّطْفُ پاکیزہ ہونا
(۶) باب ششم بروزن فَعِلَ يَفْعِلُ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ	صرف صغیر	حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا وَحِسَابًا فَهُوَ مَحْسُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ الظرف مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ افعل التفضيل منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰى۔

ثلاثی مزید فیہ ۔ دو طرح کی ہوتی ہے، ایک ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل۔ دوسری ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل۔

ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل کے نو باب ہیں اور وہ یہ ہیں۔(۱) اِفْتِعَالٌ ۔(اِجْتِنَابٌ) (۲) اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ) (۳) اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ) (۴) اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ) (۵) اِفْعِيْلَالٌ (اِدْهِيْمَامٌ) (۶) اِفْعِيْعَالٌ (اِخْشِيْشَانٌ) (۷) اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ) (۸) (اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ) (۹) اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ)

تنبیہ :۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئے گا۔

(۱) باب اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ۔ پرہیز کرنا	صرف صغیر	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً فھو مُجْتَنِبٌ وَ اُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَاباً فھو مُجْتَنَبٌ الامر منہ اِجْتَنِبْ والنھی عنہ لَا تَجْتَنِبْ
	مصادر	اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا اَلْاِعْتِزَالُ یکسو ہونا اَلْاِحْتِمَالُ۔ اٹھانا۔
(۲) باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَاراً فھو مُسْتَنْصِرٌ و اُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَاراً فھو مُسْتَنْصَرٌ الامر منہ اِسْتَنْصِرْ والنھی عنہ لَا تَسْتَنْصِرْ۔
	مصادر	اَلْاِسْتِفْسَارُ۔ پوچھنا اَلْاِسْتِغْفَارُ۔ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِخْلَافُ۔ خلیفہ بنانا اَلْاِسْتِمْتَاعُ۔ فائدہ اٹھانا

(۳) باب سوم اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	صرف صغیر	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ۔ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْفَطِرْ۔
	مصادر	اَلْاِنْشِعَابُ۔ شاخ در شاخ ہونا اَلْاِنْقِلَابُ۔ بدل جانا۔ اَلْاِنْصِرَافُ۔ لوٹنا۔ پھرنا
(۴) باب چہارم اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ سُرخ ہونا	صرف صغیر	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرِرْ والنهی عنه لَا تَحْمَرِرْ۔
	مصادر	اَلْاِخْضِرَارُ۔ سبز ہونا اَلْاِصْفِرَارُ۔ زرد ہونا اَلْاِبْيِضَاضُ۔ سفید ہونا
(۵) باب پنجم اِفْعِيلَالٌ جیسے اِدْهِيمَامٌ سیاہ ہونا	صرف صغیر	اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فهو مُدْهَامٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامِمْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَدْهَامِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسْمِيرَارُ۔ گندم گوں ہونا اَلْاِكْمِيتَاتُ۔ گھوڑے کا کمیت ہونا اَلْاِصْحِيرَارُ۔ گھاس کا خشک ہونا

باب		گردان
(۶) باب ششم اِفْعِيعَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ بہت کھر کھرا ہونا	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهى عنه لا تَخْشَوْشِنْ۔
	مصادر	الاِخْلِيلَاق۔ کپڑے کا پرانا ہونا۔ الاِمْلِيلَاح۔ پانی کا کھاری ہونا۔ الاِخْرِيرَاق۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔
(۷) باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ گھوڑے کا دوڑنا	صرف صغیر	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ الامر منه اِجْلَوِّذْ والنهى عنه لا تَجْلَوِّذْ۔
	مصادر	الاِخْرِوَّاط۔ لکڑی چھیلنا الاِعْلِوَّاط۔ اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا
(۸) باب ہشتم اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ بھاری ہونا	صرف صغیر	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ الامر منه اِثَّاقَلْ والنهى عنه لا تَثَّاقَلْ۔
	مصادر	الاِدَّارُك۔ پہنچنا الاِشَّابُه۔ ہم شکل ہونا الاِصَّالُح۔ آپس میں صلح کرنا۔
(۹) باب نہم اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ۔ پاک ہونا	صرف صغیر	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهى عنه لا تَطَّهَّرْ۔
	مصادر	الاِزَّمُّل۔ کپڑا اوڑھنا الاِفَّتُّح۔ عاجزی کرنا الاِذَّكُّر۔ نصیحت قبول کرنا۔

ثلاثی مزید فیہ:۔ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب آتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

(۱) اِفْعَالٌ (اِکْرَامٌ) (۲) تَفْعِیْلٌ (تصریفٌ) (۳) تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ) (۴) مُفَاعَلَۃٌ (مُقَاتَلَۃٌ) (۵) تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ)

(۱) باب اوّل اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ عزت کرنا	صیغے	اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ وَ اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرَمٌ الامر منہ اَکْرِمْ والنھی عنہ لَا تُکْرِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسْلَامُ۔ مسلمان ہونا۔ تابعداری کے لیئے گردن جھکانا۔ اَلْاِذْھَابُ۔ لے جانا۔ اَلْاِکْمَالُ۔ پورا کرنا اَلْاِعْلَانُ۔ ظاہر کرنا۔

فائدہ: واضح ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے۔ بلکہ قطعی ہے۔ کیونکہ اس باب کا مضارع یُاَکْرِمُ ہونا چاہیئے۔ مگر چونکہ متکلم کے صیغہ اُاَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ہمزہ کو گرا کر اُکْرِمُ کر لیا گیا ہے۔ اس لئے ایک صیغہ کی موافقت کیوجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ کو گرا دیا گیا۔ پس امر حاضر اَکْرِمْ کا ہمزہ وصلی نہ ہوا، بلکہ وہ قطعی ہے، کیونکہ تُاَکْرِمُ سے بنایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو۔

(۲) باب دوم تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ پھیرنا۔ پھرانا	صیغے	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرِّفٌ وَ صُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فھو مُصَرَّفٌ الامر منہ صَرِّفْ والنھی عنہ لَا تُصَرِّفْ
	مصادر	اَلتَّقْدِیْمُ۔ آگے ہونا۔ آگے کرنا اَلتَّعْجِیْلُ۔ جلدی کرنا۔ اَلتَّمْکِیْنُ۔ جگہ دینا۔ اَلتَّعْظِیْمُ۔ بڑائی کرنا۔

باب		
(۳) باب سوم تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	صرف صغیر	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فھو مُتَقَبَّلٌ الامر منہ تَقَبَّلْ و النہی عنہ لَا تَتَقَبَّلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَسُّمُ۔ مسکرانا اَلتَّفَکُّہُ۔ میوہ کھانا اَلتَّلَبُّثُ۔ دیر کرنا اَلتَّعَجُّلُ۔ جلدی کرنا
(۴) باب چہارم مُفَاعَلَۃٌ جیسے مُقَاتَلَۃٌ وَقِتَالٌ آپس میں جنگ کرنا	صرف صغیر	قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً وَقِتَالًا فھو مُقَاتِلٌ وقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً و قِتَالًا فھو مُقَاتَلٌ الامر منہ قَاتِلْ و النہی عنہ لَا تُقَاتِلْ
	مصادر	اَلْمُخَادَعَۃُ وَالْخِدَاعُ۔ دھوکا دینا اَلْمُعَاقَبَۃُ وَالْعِقَابُ۔ عذاب دینا اَلْمُلَازَمَۃُ وَاللِّزَامُ۔ آپس میں لازم پکڑنا اَلْمُبَارَکَۃُ۔ برکت حاصل کرنا
(۵) باب پنجم تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ آمنے سامنے ہونا	صرف صغیر	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فھو مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فھو مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لَا تَتَقَابَلْ۔
	مصادر	اَلتَّفَاخُرُ۔ آپس میں فخر کرنا اَلتَّعَارُفُ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ۔ آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا۔

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔ رباعی کے کل چار باب ہیں۔ ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے۔

(۱) باب اوّل فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ اٹھانا	صرف صغیر	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فھو مُبَعْثِرٌ و بُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فھو مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنھی لا تُبَعْثِرْ۔
	امثلہ	اَلْقَنْطَرَةُ۔ پل باندھنا اَلزَّعْفَرَةُ۔ زعفران سے رنگنا۔ اَلْعَسْكَرَةُ۔ لشکر تیار کرنا اَلدَّحْرَجَةُ۔ لڑھکانا

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل۔

۲۔ رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل۔

رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں،

(۱) باب اوّل اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا	صرف صغیر	اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فھو مُبْرَنْشِقٌ الامر منہ اِبْرَنْشِقْ والنھی عنہ لا تَبْرَنْشِقْ
	امثلہ	اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا اَلْاِعْرِنْكَاسُ بال سیاہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاءُ گدی پر سونا۔
۲۔ باب دوم اِفْعِلَّالٌ جیسے	صرف صغیر	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنھی عنہ لا تَقْشَعِرَّ لا تَقْشَعِرِّ لا تَقْشَعْرِرْ

اِقْشِعْرَارٌ کانپنا بال کھڑے ہونا	مثل	اَلْاِقْمِطْرَارُ۔ سکڑنا اَلْاِشْفِتْرَارُ۔ پراگندہ ہونا اَلْاِزْمِهْرَارُ۔ آنکھ سرخ ہونا

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ کا صرف ایک باب آتا ہے۔ اور یہ بھی لازم ہے۔

(۱) باب اوّل تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ کپڑا اوڑھنا	تصریف	تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فهو مُتَسَرْبِلٌ الامر منه تَسَرْبَلْ والنهی عنه لَا تَتَسَرْبَلْ۔
	مثل	اَلتَّبَخْتُرُ۔ ناز سے چلنا اَلتَّغَطْرُسُ مقہور ہونا اَلتَّبَرْقُعُ۔ برقع پہننا

مُلحق بِرُباعی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کرکے دوسرے کلمہ کے ہم وزن کرلیں۔ پس ملحق بر باعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ جو رباعی کے ہم وزن ہو۔ مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر باہم مطابق ہو پس اَكْرَمَ يُكْرِمُ اگرچہ بظاہر دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ کے وزن پر ہے مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے، اسلئے اَكْرَمَ کو ملحق بر باعی نہیں کہہ سکتے۔

ملحق بہ رُباعی کے اقسام

ملحق بر باعی دو قسم پر ہے (۱) ملحق بر باعی مجرد (۲) ملحق بر باعی مزید فیہ۔ ملحق ملحق بر باعی مجرد کے سات باب ہیں۔

(۱) فَعْلَلَةٌ۔ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اوڑھنا)

(۲)	فَعْنَلَةٌ	جیسے	قَلْنَسَةٌ	(ٹوپی اوڑھنا)
(۳)	فَوْعَلَةٌ	جیسے	جَوْرَبَةٌ	(جراب پہننا)
(۴)	فَعْوَلَةٌ	جیسے	سَرْوَلَةٌ	(ازار پہننا)
(۵)	فَیْعَلَةٌ	جیسے	خَیْعَلَةٌ	(بے آستین کرتا پہننا)
(۶)	فَعْیَلَةٌ	جیسے	شَرْیَفَةٌ	(کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا)
(۷)	فَعْلَاةٌ	جیسے	قَلْسَاةٌ	(ٹوپی پہننا)

ملحق بہ رباعی مزید بھی دو قسم پر ہیں (۱) ملحق بہ تَدَحْرَجَ (۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔

ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے سات باب ہیں۔

(۱)	تَفَعْلُلٌ	جیسے	تَجَلْبُبٌ	(چادر اوڑھنا)
(۲)	تَفَعْنُلٌ	جیسے	تَقَلْنُسٌ	(ٹوپی اوڑھنا)
(۳)	تَفَوْعُلٌ	جیسے	تَجَوْرُبٌ	(جراب پہننا)
(۴)	تَفَعْوُلٌ	جیسے	تَسَرْوُلٌ	(ازار پہننا)
(۵)	تَفَیْعُلٌ	جیسے	تَخَیْعُلٌ	(بے آستین کرتا پہننا)
(۶)	تَفَعْیُلٌ	جیسے	تَشَرْیُفٌ	(کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)

(۷) تَفَعْلٍ جیسے تَقَلْسٍ کہ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا۔ ٹوپی پہننا۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں (۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (بہت بڑا کبڑا ہونا) (۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (چت سونا)

تمت بالخیر